السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی بیوی کو ایک طلاق دی اور عدت گزر گئی ۔ کیا اس صورت میں زید کی مطلقہ بیوی نکاح کر سکتی ہے ؟

دو طلاقیں زید نے اپنی بیوی کو دو طہروں میں دیں دوسری طلاق کے بعد رجوع کے لیے کتنا وقت باقی ہے ؟ 2

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں 1 اس صورت میں مطلقہ بیوی کا اپنے خاوند سے نکاح درست ہے ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ط } [البقرة : ۲۳۲] [''اور جب تم 1 اپنی عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو انہیں ان کے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو ۔ جبکہ وہ آپس میں دستور کے مطابق رضا مند ہوں ۔]

دوسری طلاق کے آغاز سے لے کر عدت ختم ہونے تک سارا وقت وقت رجوع ہے ۔ اس دوران کسی وقت بھی میاں صاحب اپنی بیوی سے رجوع کر سکتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنْ 2 أَرَادُوا إِصْلَاحًا ط } [البقرة : ۲۲۸] [''ان کے خاوند اس مدت میں انہیں لوٹا لینے کے پورے حق دار ہیں ، اگر ان کا ارادہ اصلاح کا ہو ۔ ''] ۱۷ ۵ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 487

محدث فتویٰ